روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
جلد 46-81 نمبر 147 | اتوار 13 صفر 1417ھ 30 احسان 1375 ہش 30 جون 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کا غضب آنے سے پہلے دعا کرو اور اپنے آپ کو خدا کی پناہ میں دو

آدمی دو قسم کے ہوتے ہیں ایک تو وہ سعید الفطرت ہوتے ہیں جو پہلے ہی مان لیتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے ہی دور اندیش اور باریک بین ہوتے ہیں (-) اور ایک بیوقوف ہوتے ہیں۔ جب سر پر آپڑتی ہے تب کچھ چونکتے ہیں اس لئے تم اس سے پہلے کہ خدا کا غضب آجاوے' دعا کرو اور اپنے اپ کو خدا کی پناہ اور حفاظت میں دے دو۔ دعا اس وقت قبول ہوتی ہے جب دل میں درد اور رقت پیدا ہو اور مصائب اور غضب الٰہی دور ہو۔ لیکن جب بلا سر پر آتی ہے اس وقت بھی ایک درد پیدا ہوتا ہے مگر وہ درد قبولیت دعا کا جذب اپنے اندر نہیں رکھتا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

پچھلے گناہوں کی معافی خلوص دل سے چاہی جائے اور آئندہ کے لئے گناہوں سے باز رہنے کا عہد باندھا جائے اور ساتھ ہی اس کے فضل و امداد کی درخواست کی جائے۔ اگر اس حقیقت کے ساتھ استغفار نہیں ہے تو وہ استغفار کسی کام کا نہیں۔ انسان کی خوبی اسی میں ہے کہ وہ عذاب آنے سے پہلے اس کے حضور میں جھک جائے اور اس کا امن مانگتا رہے۔ عذاب آنے پر گڑگڑانا اور (-) پکارنا تو سب قوموں میں یکساں ہے۔ ایسے وقت میں جبکہ خدا کا عذاب چاروں طرف سے محاصرہ کئے ہوئے ہو ایک عیسائی' ایک آریہ' ایک چوہڑا بھی اس وقت پکار اٹھتا ہے کہ الٰہی ہمیں بچائیو۔ اگر صاحب ایمان بھی ایسا کرے تو پھر اس میں اور غیروں میں فرق کیا ہوا۔ (صاحب ایمان) کی شان تو یہ ہے کہ وہ عذاب آنے سے قبل خدا تعالیٰ کے کلام پر ایمان لا کر خدا تعالیٰ کے حضور گڑگڑائے۔

اس نکتہ کو خوب یاد رکھو کہ (صاحب ایمان) وہی ہے جو عذاب آنے سے پہلے کلام الٰہی پر یقین کر کے عذاب کو وارد سمجھے اور اپنے بچاؤ کے لئے دعا کرے۔ دیکھو ایک آدمی جو توبہ کرتا ہے۔ دعا میں لگا رہتا ہے تو وہ صرف اپنے پر نہیں بلکہ اپنے بال بچوں پر اپنے قریبیوں پر رحم کرتا ہے۔ کہ وہ سب ایک کے لئے بچائے جا سکتے ہیں۔ ایسا ہی جو غفلت کرتا ہے تو نہ صرف اپنے لئے برا کرتا ہے بلکہ اپنے تمام کنبے کا بدخواہ ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 271)

آنریری کام کرنے والے بھی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

یہ بھی ایک نقص ہے کہ آنریری کام کرنے والے کام کرنے کی ذمہ داری کو نہیں سمجھتے کیونکہ جب کسی نے اقرار کر لیا کہ میں فلاں کام کروں گا اور وہ کرتا نہیں تو وہ ایسا ہی مجرم اور خائن ہے جیسا تنخواہ لے کر کام کرنے والا کیونکہ اس کے کام نہ کرنے سے بھی سلسلہ کو ایسا ہی نقصان پہنچے گا جیسا تنخواہ لے کر نہ کرنے والے سے۔ اور یہ ایسی بات ہو گی جیسے اگر کوئی شخص بیمار ہو۔ جس کا ایک نوکر ہو۔ اگر نوکر وقت پر اسے دوائی لا کر نہ دے گا تو بیمار کو نقصان پہنچے گا۔ لیکن اگر کوئی محبت سے اس کی تیمارداری کرنے لگے اور وہ دوائی لا کر نہ دے تو کیا اس کا اثر نہ ہو گا۔ ہو گا۔ پس اگر آنریری کام کرنے والا جب دوسروں کو اس کام کے کرنے سے روک دیتا ہے تو اس کا فرض ہے کہ خود کام کرے نہ کہ نقصان پہنچائے۔ اگر وہ کام کرنے کا اقرار نہ کرتا تو کوئی اور اس کام کو کر لیتا۔ مگر اس نے اقرار کر کے پھر کام خراب کیا۔ پس جو لوگ تنخواہیں نہیں لیتے۔ انکا بھی اسی طرح فرض ہے جس طرح تنخواہ لینے

باقی صفحہ 7 پر

جب تک تم میں عملِ صالح نہ ہو صرف ماننا فائدہ نہیں کرتا

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواست دعا

○ مکرم امیر صاحب ضلع گوجرانوالہ نے اطلاع دی ہے کہ وزیر آباد کے ایک نوجوان فرید احمد بعمر 20 سال 15- جون سے گم ہے۔ فرید احمد والدین کا اکلوتا بیٹا ہے۔ پانچ بہنیں ہیں۔ والد بوجہ اعصابی فالج کسی قسم کا کاروبار نہیں کر سکتے۔ دو تین ماہ قبل ان کے دادا مکرم ماسٹر عنایت اللہ صاحب وفات پا گئے تھے۔ اور گھر کا انحصار ان پر تھا۔ گھر والے سخت پریشان ہیں۔ اس نوجوان کی بازیابی کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع نواب شاہ کو مورخہ 96-6-15 کو دل کا دورہ ہوا تھا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب جماعت احمدیہ سے ان کی مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم رفیق احمد ثاقب صاحب نائب ناظر مال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ہم زلف مکرم محمد عابد ملک صاحب ریٹائرڈ ایگزیکٹو انجینئر واپڈا ساکن 289-A/1 گلبرگ III لاہور 23- جون کی شام کو ہارٹ اٹیک کے باعث اچانک وفات پا گئے۔ اگلے روز احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن لاہور میں تدفین عمل میں آئی۔

آپ محترم ملک معراجدین صاحب (وفات یافتہ) کے بیٹے تھے۔ بوقت وفات عمر 63 سال تھی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ ان کے درجات بلند فرمائے۔

○ مکرم ماسٹر عبدالعزیز صاحب امیر جماعت علی پور ضلع مظفر گڑھ بقضائے الٰہی مورخہ 96-6-14 کو تقریباً 90 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

ان کا جنازہ مورخہ 96-6-15 بعد فجر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے بیت المبارک میں پڑھایا اور عام قبرستان ربوہ میں تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

30- احسان 1375 ہش — 30 - جون 1996ء

جھگڑے پیدا نہ ہوں

اگرچہ دعوت الی اللہ کا کام تو اسی روز سے شروع ہو گیا تھا جب حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے جماعت کی بنیاد رکھی تھی۔ اور یہ کام بغیر کسی تسلسل کے ٹوٹنے کے آج تک جاری رہا ہے۔ لیکن دعوت الی اللہ کی جو کیفیت آج ہے وہ پہلے کبھی نہ تھی جیسا کہ حضرت امام جماعت الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے فرمایا ہے۔ اب ہوائیں جھکڑ بن کے چلنے لگی ہیں۔ دنیا کے مختلف حصوں میں جماعت کے افراد کی تعداد اس طرح بڑھ رہی ہے کہ ایسا پہلے کبھی نہ ہوا تھا۔ اور جماعت جس جوش اور جذبہ کے ساتھ آج دعوت الی اللہ میں مصروف ہے اور جب ہم جماعت کہتے ہیں تو اس سے مراد مرد بھی ہیں اور عورتیں بھی ہیں اور بچے بھی۔ سب کے سب اپنے حلقوں میں لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر لانے میں لگے ہوئے ہیں لیکن اس کے ساتھ ہی حضرت امام جماعت اس بات کی طرف بھی بار بار توجہ دلا رہے ہیں۔ کہ یہ اتنی بڑی تعداد میں آنے والے افراد ہم سے یہ تقاضا کرتے ہیں کہ ہم ان کی تربیت کے سامان مہیا کریں۔ اور اس وقت سب سے زیادہ فکرمندی کی بات یہی ہے کہ تربیت کے سامان مہیا ہونے چاہئیں۔ اسی کے پیش نظر حضرت امام جماعت وقف نو کی جو سکیم جماعت کے سامنے رکھی ہے اس کا ایک بہت بڑا مقصد نئے آنے والوں کی تربیت ہے۔ چند ہی سالوں میں ہمیں ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں ایسے افراد کی ضرورت ہو گی جو نئے آنے والوں کی تربیت کا کام بخوبی سنبھال سکیں۔ تربیت کے سلسلے میں یہ بھی ضروری ہے کہ آنے والوں کے دل ایک ساتھ دھڑکیں۔ اور ساری جماعت یکجان ہو کر زندگی بسر کرے اور آگے بڑھے۔ عام طور پر جب افراد کی تعداد زیادہ ہو جاتی ہے۔ تو ان کے آپس کے تعلقات کسی حد تک بدلنے لگتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو نہایت پیار و محبت اور امن و آشتی سے زندگی گزار رہے ہوتے ہیں ان میں چھوٹے موٹے جھگڑے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ ان جھگڑوں کا نبٹانا بھی نہایت ضروری ہے۔ اور اب جبکہ جماعت کے افراد کی تعداد غیر معمولی طور پر بڑھ رہی ہے یہ ضرورت سامنے آ رہی ہے یا آئندہ عنقریب سامنے آنے والی ہے کہ تربیت میں یہ بات بھی شامل کی جائے کہ ہمارے آپس میں جھگڑے پیدا نہ ہوں اور اگر جھگڑے پیدا ہوں تو انہیں جلد از جلد نبٹا لیا جائے۔ یہ کہ جب جماعت کی تعداد بڑھتی ہے تو جھگڑے اس کا ایک لازمہ بن جاتے ہیں۔ اس بات کی طرف حضرت امام جماعت الثانی نے بھی توجہ دلائی تھی۔ آپ نے فرمایا تھا:-

"سب سے زیادہ خطرہ کسی جماعت کے لئے اس وقت ہوا ہے جب اس کی کثرت ہو جاتی ہے آپس میں ایک دوسرے سے معاملے پڑتے ہیں جن کی وجہ سے شقاق اور تفرقہ پیدا ہو جاتا ہے جب وہ تھوڑے سے ہوتے ہیں تو چونکہ ان کے تعلقات غیروں سے ہوتے ہیں اس لئے لڑائی جھگڑا اشقاق اور اختلاف غیروں سے ہوتا ہے۔ اس وقت ان کی نظروں میں آپس کے عیب پوشیدہ ہوتے ہیں یا یوں کہو کہ ایسی حالت میں خوانخواہ انہیں ایک دوسرے کے عیب تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مگر جب امن ہو جائے اور دیر تک غیروں سے امن رہنے لگے تو بجائے غیروں کی عیب گیری کرنے کے آپس کی عیب جوئی میں لگ جاتے ہیں۔ جس طرح دوسرے سلسلوں کے ساتھ یہ بات لگی ہوئی تھی اسی طرح ہماری جماعت کی ترقی کے ساتھ بھی یہ بات لگی ہوئی ہے اور جس طرح دوسروں کو اس فتنے کا مقابلہ کرنا ضروری تھا اسی طرح ہمارے لئے بھی ضروری ہے۔ کہ ہم بھی اس کا مقابلہ کریں۔ میں نے دیکھا ہے جو جماعتیں زیادہ پرانی ہیں اور جن کی تعداد زیادہ ہے اور وہ اپنے آپ کو امن میں سمجھتے ہیں ان میں آپس میں شقاق کے آثار پائے جاتے ہیں لیکن جہاں کے لوگ (غیروں) کے مقابلے میں ڈٹے ہوئے ہیں اور جماعتیں نئی ہیں وہاں شقاق نہیں۔"

پس ہمیں اس بات کی طرف خاص طور پر دھیان دینا چاہئے اور حضرت امام جماعت الرابع کے اس سلسلے میں ارشادات کو پیش نظر رکھ کر یہ کوشش کرنی چاہئے کہ ہماری بڑھتی ہوئی جماعت میں اشقاق پیدا نہ ہو۔ ہمارے آپس کے تعلقات محبت پر استوار ہوں جس طرح ہم چھوٹی جماعت تھے تو آپس میں محبت تھی۔ اسی طرح اب جبکہ ہم ایک بہت بڑی جماعت بن گئے ہیں اور بن رہے ہیں ہمیں آپس میں محبت کے ساتھ رہنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

چوہدری عبدالسّلام صاحب اختؔر

مرے اختؔر تری رنگیں بیانی یاد آتی ہے
سر مجلس تری وہ نغمہ خوانی یاد آتی ہے
کہوں میں کیوں تجھے مُردہ کہ زندہ ہے وفا تیری
تری گزری ہوئی سب زندگانی یاد آتی ہے
تُو اختؔر جس فلک کا تھا وہیں پر چل دیا آخر
ہمیں لیکن تری انجم فشانی یاد آتی ہے
وہ "عہدِ وقف" آخر تک نبھانا صبر سے تیرا
وہ ہر اک امتحاں میں کامرانی یاد آتی ہے
تری وہ بزلہ سنجی اور بے باکانہ تنقیدیں
وہ یارانِ کہن میں نکتہ دانی یاد آتی ہے
زباں کے ساتھ ہاتھوں کو بھی محوِ گفتگو رکھنا
تری ہر اک ادائے دلستانی یاد آتی ہے
نرالی تھی تری لَے، تیری نَے، تیری سخن گوئی
بتاؤں کیا تری کیا کیا نشانی یاد آتی ہے
رہا برسوں تلک تُو مبتلائے دردِ پنہانی
ترا صبر و رضا اور سخت جانی یاد آتی ہے
اگرچہ آ لیا تھا شَیب نے بے وقت ہی تجھ کو
وہ آخر تک ترے دل کی جوانی یاد آتی ہے
تُو اک رخشندہ کوکب تھا سمائے احمدیت کا
تری بزمِ ادب میں ضَوفشانی یاد آتی ہے

محمد صدیق امرتسری

دوسروں کی بات سن کر سوچتا رہتا ہوں میں
بارہا اصلاح ہو جاتی ہے میرے فکر کی
میرے اندر بھی خدا نے ایک واعظ رکھ دیا
اور عطا کی ہے مجھے تفہیم اس کے ذِکر کی

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت الثانی

تلقینِ عمل

سال دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ سال ہوتا ہے جو کسی جماعت کی ابتداء یا کسی کام کے جاری ہونے کے وقت سے بارہ مہینے گزرنے کے بعد شروع ہوتا ہے۔ اور ایک وہ سال ہوتا ہے جو شمسی یا قمری سالوں کے اصول پر شروع ہوتا ہے۔ قمری سال تو بدلتا رہتا ہے لیکن شمسی سال ہمیشہ یکم جنوری کو شروع ہوتا ہے۔ آج جب مجھ سے خواہش کی گئی کہ میں خدام الاحمدیہ کو سال رواں کے متعلق بعض ہدایات دوں۔ تو میں نے یہ بات مان تو لی۔ لیکن میری سمجھ میں یہ بات نہ آئی کہ یہ کون سا سال رواں ہے۔ جس کے متعلق مجھ سے بعض نصائح اور ہدایات حاصل کرنے کی خواہش کی گئی ہے۔ اس پر مجھے بتایا گیا۔ کہ مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام چونکہ 4- فروری کو ہوا تھا۔ اس لئے اس مہینہ سے مجلس خدام الاحمدیہ کے نئے سال کی ابتداء ہوتی ہے۔ ورنہ شمسی یا قمری اصول کے مطابق یہ کوئی نیا سال شروع نہیں ہوا۔

نصیحت ہمیشہ اس شخص کے لئے مفید اور کار آمد ہوتی ہے جو اسے قبول کرتا اور اس پر عمل کرتا ہے۔ باقی لوگوں کے لئے اس کا عدم اور وجود برابر ہوتا ہے۔ چند ماہ ہوئے خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ہوا تھا۔ اور اس موقعہ پر میں نے جماعت کے نوجوانوں کو بہت سی مفید باتوں کی طرف توجہ دلائی تھی۔ چونکہ میرے پاس امتحان کا کوئی ذریعہ موجود نہیں۔ اس لئے میں نہیں جانتا کہ میری نصائح کا کیا اثر ہوا۔ اور عمل میں کیا تبدیلی پیدا ہوئی۔ اور جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ پہلی نصائح کا کیا اثر ہوا۔ اور ان کے نتیجہ میں اعمال میں کیا تبدیلی پیدا ہوئی اس وقت مزید نصائح کی طرف انسان کی توجہ کم ہوتی ہے۔ اور مزید نصائح چنداں مفید بھی نہیں ہوتیں بلکہ بسا اوقات نصائح کی زیادتی قوم کی سستی اور غفلت کا موجب ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جو چیز بار بار سامنے آتی ہے جہاں وہ بار بار بیداری پیدا کرنے کا موجب ہوتی ہے وہاں بعض وہ اپنی کثرت کی وجہ سے غفلت کا موجب بھی ہو جاتی ہے۔ پس میں نہیں سمجھتا کہ نوجوانوں میں نئی نصائح کے متعلق کیا کیفیت پیدا ہوئی ہے۔ کیونکہ میں اس حقیقت سے ناواقف ہوں کہ میری پہلی نصائح نے کیا اثر کیا تھا۔

بہرحال نتیجہ کا پیدا نہ ہونا ایک صحیح رائے قائم کرنے سے انسان کو محروم کر دیتا ہے۔ وہاں اس بات کا کافی موجب نہیں ہوتا کہ نصائح کے سلسلہ کو ترک کر دیا جائے۔ اس لئے میں نئے سال کے لئے جماعت کے نوجوانوں کو اختصار کے ساتھ چند امور کی طرف توجہ دلا دیتا ہوں۔

جو نصائح کی جا سکتی ہیں۔ وہ تو سینکڑوں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں ہوں گی اور پھر وہ مختلف حالات میں بدلتی بھی رہتی ہیں۔ مگر اس زمانہ میں سب سے بڑی ضرورت سچائی کی ہے (-) اور انسانی اخلاق کا یہ ایک بنیادی حصہ ہے۔ سچائی اور راستی پر کوئی ایسا وقت نہیں آیا۔ جب اس کی ضرورت نہ سمجھی گئی ہو بلکہ کفار کے نزدیک بھی یہ چیز بڑی قیمتی سمجھی جاتی تھی۔ اور شاید ہی کسی زمانہ میں اسے ترک کرنا جماعتی اور سیاسی طور پر تسلیم کیا گیا ہو۔ مگر اس زمانہ میں سیاسی اور قومی مفاد کے لئے جھوٹ کو جھوٹ سمجھا ہی نہیں جاتا۔ بلکہ اسے ایک نہایت ضروری چیز قرار دیا جاتا ہے اور یہ مرض اس قدر پھیل گیا ہے۔ کہ ہمارے ملک میں لوگ بڑے اطمینان کے ساتھ قسمیں کھا کھا کر جھوٹ بولتے ہیں۔ اور ساتھ ہی اس بات پر ناراض بھی ہوتے ہیں۔ کہ ہمارے اس جھوٹ کو سچ تسلیم کیوں نہیں کیا جاتا۔ عدالتوں میں پہلے یہ رواج تھا۔ کہ گواہ کے ہاتھ میں کلام الٰہی دے کر اس سے قسم لیتے تھے۔ اور اس کا مطلب یہ ہوتا تھا کہ کلام الٰہی میں جو وعید نازل ہوئے ہیں انہیں مدنظر رکھتے ہوئے میں قسم کھاتا ہوں۔ اور اگر میری قسم جھوٹی ہو تو مذکورہ وعید اور سزائیں مجھے ملیں۔ لیکن ان گواہوں میں سے کئی ایسے بھی ہوتے تھے۔ جو قسم کھا کر بھی جھوٹ بولتے تھے۔ مرزا سلطان احمد صاحب (-) جو ہمارے بڑے بھائی تھے۔ اور ای۔ اے۔ سی تھے وہ اپنا تجربہ سنایا کرتے تھے کہ جتنا کوئی کلام الٰہی ہاتھ میں لے کر جوش سے گواہی دیتا تھا میرے تجربہ میں اتنا ہی وہ جھوٹا ہوتا تھا۔ وہ ایک لطیفہ سنایا کرتے تھے۔ کہ ایک شخص جو میرا اچھا واقف تھا۔ اس کا مقدمہ میرے سامنے پیش ہوا۔ وہ کہنے لگا۔ مجھے کوئی اور تاریخ دی جائے کیونکہ جو گواہ میں نے پیش کرنے تھے وہ فلاں فلاں وجہ سے حاضر نہیں ہو سکتے۔ میں نے ہنس کر کہا۔ میں تو تمہیں عقلمند اور ہوشیار آدمی خیال کرتا تھا۔ لیکن اب میری طبیعت پر یہ اثر ہوا ہے کہ تم بیوقوف ہو۔ وہ کہنے لگا۔ کیوں؟ میں نے کہا کہ گواہوں کے لئے جگہ اور وقت کی کیا ضرورت ہے۔ اگر تمہاری جیب میں کچھ ہے تو روپیہ اٹھنی دے کر بعض آدمی گواہی کے لئے لے آؤ۔ چنانچہ وہ باہر چلا گیا۔ اور عملی طور پر تھوڑی دیر میں ہی کچھ گواہ لے آیا۔ گواہی لیتے ہوئے میں ہنستا بھی جاؤں اور مذاق بھی کرتا جاؤں۔ وہ لوگ کلام الٰہی سر پر رکھ کر اور قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ واقعہ یوں ہوا ہے۔ حالانکہ تھوڑی دیر ہوئی میں نے خود مدعی کو اس غرض کے لئے باہر بھیجا تھا کہ وہ کچھ دے دلا کر چند گواہ لے آئے۔ جب وہ گواہی دے چکے تو میں نے انہیں پکڑا اور کہا تم بڑے کذاب ہو۔ تمہیں واقعہ کا علم ہی نہیں لیکن محض چند ٹکوں کی وجہ سے تم اتنا جھوٹ بول رہے ہو کہ کلام الٰہی کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔ اب جس قوم کی یہ حالت ہو اس کا یہ کہنا کہ ہم کامیاب کیوں نہیں ہوتے بالکل غلط بات ہے۔ دنیا میں وہی قومیں جیتا کرتی ہیں جن میں صداقت ہوتی ہے۔

جماعت میں صحت جسمانی اور محنت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے فرمایا:-

دنیا کے اعداد و شمار کا مقابلہ ذہانت ہی کر سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ (کلام الٰہی) میں فرماتا ہے کہ کئی گروہ ایسے ہوتے ہیں جن کی تعداد تھوڑی ہوتی ہے لیکن بوجہ ہمت اور ذہانت وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کثیر التعداد گروہوں پر غالب آ جاتے ہیں اگر ہمارے نوجوان اچھی طرح محنت کریں اور کوشش کر کے اعلیٰ قابلیتیں پیدا کریں تو ہم تھوڑے ہو کر بھی کامیاب ہو سکتے ہیں۔ پس ہماری کامیابی ہمارے طالب علموں کے ہاتھ میں ہے۔ ہمارے نوجوان اگر اعلیٰ قابلیتیں پیدا کر لیں۔ تو دنیا کے اعداد و شمار ہمارے راستے میں روک نہیں بن سکتے اگر ہمارے نوجوان ہر فن میں کمال پیدا کر لیں تو ترقی کرنا بہت آسان ہو جائے۔ کیونکہ ایسی صورت میں ہمارا مربی جہاں بھی دعوت الی اللہ کر رہا ہو گا وہاں یہ بات اس کی مدد کر رہی ہو گی کہ یہ اس قوم کا مربی ہے جس میں ایسے ایسے اعلیٰ پایہ کے انسان پائے جاتے ہیں۔ جب کوئی قوم قابلیت لیاقت میں بڑھ جاتی ہے تو اس کے ہر فرد کی قیمت و قدر بھی بڑھ جاتی ہے۔ پس ہمارے نوجوانوں کو زندگیاں سنوارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور اپنی نگاہوں کو اونچا کرنا چاہئے اور عزم کر لینا چاہئے کہ میں نے فلاں فن میں چوٹی کا آدمی بننا ہے۔ اسی کوشش میں فنا ہو جانا ہے۔

(الفضل 24- ستمبر 1960ء)

مزید فرمایا:-

بلند پروازی اسی کو کہتے ہیں کہ انسان اپنی موجودہ حالت سے اوپر ایک مقصد معین کرے۔ پھر یہ سوچے کہ یہ مقصد کن ذرائع سے حاصل ہو سکتا ہے۔ جب ذرائع اپنی معین صورت میں سامنے آ جائیں تو پھر اس امر پر غور کرے کہ کن طریقوں سے یہ ذرائع فراہم ہو سکتے ہیں۔ جب کوئی شخص یہ طریقے معلوم کر کے مصروف عمل ہو جاتا ہے تو ذرائع خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور بالآخر وہ مقصد مل جاتا ہے جس کے لئے یہ سب کوشش ہو رہی تھی اگر ایسا ظہور میں نہیں آتا تو وہ بلند پروازی نہیں۔ خام خیالی یا واہمہ ہے۔ ایسا شخص ہمیشہ خوابوں کی دنیا میں الجھا رہتا ہے۔ پس ہماری جماعت کے نوجوانوں کو غور و فکر اور بلند پروازی کی عادت ڈالنی چاہئے۔

حضرت صاحب نے اسی سلسلے میں وقار عمل کی اصطلاح اپنے ہاتھ سے کام کرنے اور اسے عار نہ سمجھنے کی عادت ڈالنے کے متعلق استعمال فرمائی۔ اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے آپ نے کہا۔

میں چاہتا ہوں اس کام کو اتنا وسیع کیا جائے کہ نہ صرف قادیان میں بلکہ بیرونی جماعتوں میں بھی کوئی بیوہ اور غریب عورت ایسی نہ رہے جو کام نہ ملنے کی وجہ سے بھوکی رہتی ہو ہمارے ملک میں یہ ایک بہت بڑا عیب ہے کہ وہ بھوکا رہنا پسند کریں گے مگر کام کرنے کے لئے تیار نہ ہوں گے۔ یہ ایک بہت بڑا نقص ہے جس کی اصلاح ہونی چاہئے۔ اور یہ اصلاح اسی صورت میں ہو سکتی ہے جب ہر شخص یہ عہد کرے کہ وہ مانگ کر نہیں کھائے گا۔ بلکہ کما کر کھائے گا۔ اگر کوئی شخص کام کو عیب سمجھتا ہے اور پھر بھوکا رہتا ہے تو اس کا ہمارے پاس کوئی علاج نہیں۔ لیکن اگر ایک شخص کام کے لئے تیار ہو لیکن بوجہ کام نہ ملنے کے وہ بھوکا رہتا ہو تو یہ جماعت اور قوم پر ایک خطرناک الزام اور اس کی بہت بڑی ہتک اور ہتکی ہے پس کام مہیا کرنا جماعتوں کے ذمہ ہے لیکن جو لوگ کام نہ کریں اور سستی کر کے اپنے آپ کو تکلیف میں ڈالیں ان کی ذمہ داری جماعت پر نہیں۔ بلکہ ان کے اپنے نفسوں پر ہے۔ کہ انہوں نے باوجود کام ملنے کے محض نفس کے کسل کی وجہ سے کام کرنا پسند نہ کیا اور بھوکا رہنا گوارا کر لیا۔ نکما بیٹھ کر کھانا نہایت غلط طریق ہے کام کر کے کھانا چاہئے۔ اور کسی کام کو اپنے لئے عار نہیں سمجھنا چاہئے۔

(الفضل 17- فروری 1939ء)

ایک اچھی بات

اگر کوئی شخص خدا ہی سے قطع تعلق کئے بیٹھا ہو۔ اور اس کے ساتھ ہی کوئی رشتہ دوستی کا باقی نہ ہو اس کی خلاف مرضی چال چلن ہو پھر خدا سے بڑھ کر اس کا دشمن کون ہو گا۔ مخلوق کی دشمنی سے انسان بچ سکتا ہے لیکن جب خدا دشمن ہو تو پھر اگر ساری مخلوق دوست ہو تو کچھ نہیں ہو سکتا۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

برائیوں سے بچنے کے واسطے خدا تعالیٰ سے دعا کرو تاکہ بچے رہو۔ جو شخص بہت دعا کرتا ہے اس کے واسطے آسمان سے توفیق نازل کی جاتی ہے کہ گناہ سے بچنے کے لئے کوئی نہ کوئی راہ اسے مل جاتی ہے۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے یعنی جو امور اسے کشاں کشاں گناہ کی طرف لے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان امور سے بچنے کی توفیق اسے عطا فرماتا ہے۔ (کلام الٰہی) کو بہت پڑھنا چاہئے اور پڑھنے کی توفیق خدا تعالیٰ سے طلب کرنی چاہئے۔ کیونکہ محنت کے سوا انسان کو کچھ نہیں ملتا۔ کسان کو دیکھو کہ جب وہ زمین میں ہل چلاتا ہے اور قسم قسم کی محنت اٹھاتا ہے تب پھل حاصل کرتا ہے مگر محنت کے لئے زمین کا اچھا ہونا شرط ہے۔ اسی طرح انسان کا دل بھی اچھا ہو۔ سامان بھی عمدہ ہو۔ سب کچھ کر بھی سکے۔ تب جا کر فائدہ پاوے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادماضی

تعلیم نسواں کا مسئلہ مجلس مشاورت میں

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے تعلیم نسواں کے متعلق جو نقطہ نظر جماعت کے سامنے جلسہ سالانہ کے موقع پر پیش فرمایا اس سوال کو مجلس مشاورت میں بھی غور کرنے کے لئے پیش کیا گیا اور لجنات سے بھی مشورہ طلب کیا۔ صرف چار لجنات نے حضرت صاحب کی خدمت میں اپنا مشورہ پیش کیا۔ لجنہ قادیان' لجنہ دہلی' لجنہ گوجرانوالہ اور لجنہ پٹیالہ۔

ایک کمیشن جس کے صدر حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب تھے نصرت گرلز سکول کی اصلاح کے ذرائع پر غور کرنے کے لئے مقرر فرمایا تھا اس کی رپورٹ بھی اس شوریٰ میں پیش ہوئی۔ اس کمیشن کے ممبر قاضی محمد اسلم صاحب چوہدری فتح محمد صاحب سیال' خان صاحب مولوی فرزند علی خان صاحب ہیڈ ماسٹر صاحب نصرت گرلز ہائی سکول۔ ہیڈ ماسٹر صاحب مدرسہ احمدیہ اور ہیڈ ماسٹر صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول تھے۔

اس کمیشن کے سپرد تھا کہ فروری 1934ء تک مندرجہ ذیل امور کے متعلق غور کر کے اپنی رائے دیں:۔

1 کیا نصرت گرلز ہائی سکول قادیان کے نصاب اور تعلیم میں کسی تبدیلی کی ضرورت ہے یا موجودہ طریق ہی جاری رہنا چاہئے۔

2 اگر کوئی تبدیلی ضروری ہے تو وہ اصولاً کس لائن پر ہونی چاہئے۔

3 کیا سکول کا سارا نصاب بدل کر شروع سے لے کر آخر تک اپنا مستقل نصاب مقرر کیا جانا چاہئے۔ یا ایک حد تک مروجہ سرکاری نصاب اختیار کیا جا سکتا ہے۔ اگر ایک حد تک مروجہ نصاب اختیار کیا جاسکتا ہے تو کس حد تک؟

4 اگر ایک حد تک مروجہ نصاب رہنا ضروری ہے تو مروجہ نصاب سے اوپر اپنا علیحدہ نصاب کیا ہونا چاہئے۔ اور وہ کتنے سالوں میں کس کس طرح تقسیم ہونا چاہئے۔

5 اگر سارا نصاب اپنا ہونا ضروری ہے تو وہ کیا ہونا چاہئے اور کتنے سالوں میں کس کس طرح تقسیم ہونا چاہئے۔

6 بہرصورت سکول میں دینیات کا نصاب کیا ہونا چاہئے اور وہ جماعت وار کس طرح تقسیم ہونا چاہئے۔

7 اگر موجودہ طریق کو بدل کر نیا طریق اختیار کیا جانا ضروری ہے تو پھر ایسی لڑکیوں کے لئے جن کو کسی وجہ سے مروجہ لائن میں اعلیٰ تعلیم دلانا مناسب ہو۔ کیا انتظام ہونا چاہئے۔

مجلس مشاورت کے آخری دن کمیشن کی رپورٹ اور سب ممبروں کی رائے کے بعد حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے ایک لمبی تقریر فرمائی جس میں ممبرات کی پیش کردہ رائے کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار فرمایا اور آئندہ دینیات کا نصاب بنائے جانے کے لئے سب کمیٹی مقرر فرمائی۔

چنانچہ صدر انجمن احمدیہ کی سالانہ رپورٹ 35-1934ء صفحہ 156 پر نفاد فیصلہ جات مجلس مشاورت کے عنوان سے درج ہے کہ نصرت گرلز سکول قادیان میں جو مروجہ سرکاری تعلیم دلائی جاتی تھی اس کے ساتھ کچھ زائد وقت دینیات کے لئے بھی دیا جاتا تھا۔ مگر یہ محسوس کر کے کہ ہمارے سلسلہ کے مقاصد اور ضروریات کے ماتحت لڑکیوں کے لئے اکثر صورتوں میں مروجہ تعلیم غیر ضروری بلکہ بعض صورتوں میں نقصان دہ ہے۔ تجویز کی گئی کہ موجودہ طریق کو بدل کر صرف پرائمری یا مڈل تک مروجہ تعلیم رکھی جائے اور اس کے ساتھ دینیات کا کورس بھی لازمی ہے۔ مگر اس کے اوپر سلسلہ کے مقاصد اور ضروریات کے ماتحت اپنا علیحدہ نصاب مقرر کر کے لڑکیوں کو تعلیم دلائی جائے۔ البتہ جن لڑکیوں کے لئے کسی خاص وجہ سے مثلاً ڈاکٹری کی تعلیم یا بعض مضامین میں استانیاں تیار کرانے وغیرہ کی غرض سے مروجہ تعلیم میں ترقی پانا ضروری سمجھا جائے ان کے لئے وظائف وغیرہ کی صورت میں اعانت کر دی جائے۔

مندرجہ بالا سوال پر غور کرنے کے لئے اور تجاویز پیش کرنے کے لئے حضرت صاحب نے ایک کمیشن مقرر فرمایا تھا۔ اس کی رپورٹ مجلس مشاورت 1934ء میں پیش ہوئی۔ اس رپورٹ پر بعض اصولی ہدایات دیتے ہوئے ایک اور کمیشن حضرت صاحب نے مقرر فرمایا۔

تعلیمی اصلاحات

حضرت صاحب نے بہت سا وقت دے کر اور ممبران سے تبادلہ خیال کر کے فیصلہ جات صادر فرمائے۔ ان کے نتیجہ میں مندرجہ ذیل اصلاحات کی گئیں۔

1 دینیات کی تعلیم کا وقت بڑھا کر ایک دینیات کی مخصوص استانی کا عملہ میں اضافہ کیا گیا۔

2 سکول کا نصاب بجائے دس سال کے گیارہ سال کر دیا گیا۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی توجہ سے نصرت گرلز ہائی سکول میں میٹرک کے ساتھ ساتھ اپریل 1936ء میں دینیات کلاسز بھی کھول دی گئیں جن میں مڈل یا میٹرک پاس طالبات داخل ہوتی تھیں۔

شروع میں چار سال کا نصاب تھا۔ اس نصاب میں (کلام الٰہی بمعہ تشریح) حدیث' فقہ' تاریخ' اسلام' کتب حضرت بانی سلسلہ' عربی انگریزی' سلائی' خانہ داری' اور ابتدائی طبی امداد کی تعلیم دی جاتی تھی لیکن بعد میں یہ نصاب چھ سال کر دیا گیا۔ ہر دو سال بعد امتحان ہوتا تھا۔ پہلے دو سال کے بعد ممہدہ' پھر چار سال بعد عالمہ اور چھ سال بعد علیمہ کی سند ملتی تھی یہ دینیات کا کالج تقسیم ملک تک جاری رہا اور ایک معقول تعداد لڑکیوں کی اس میں علیمہ پاس کر کے فارغ ہوئی جن میں سے چند کے نام یہ ہیں:۔

امتہ الرشید شوکت صاحبہ اہلیہ ملک سیف الرحمان صاحب

نصیرہ نزہت صاحبہ اہلیہ حافظ بشیر الدین صاحب

مبارکہ صاحبہ اہلیہ حافظ قدرت اللہ صاحب

تقسیم ملک کے بعد جماعت جب پھر مرکز ربوہ میں اکٹھی ہوئی تو ایک دو سال یہ کلاسز جاری رہیں لیکن طالبات بہت کم تھیں۔ پاکستان بن جانے کی وجہ سے یہاں سکولوں میں اسلامیات۔ عربی پڑھائی جانے لگی۔ اس لئے 1950ء میں جامعہ نصرت کی بنیاد رکھی گئی تو یہ کلاسز بند کر دی گئیں کیونکہ جامعہ نصرت میں مروجہ تعلیم کے ساتھ ساتھ دینیات کا مضمون بھی لازمی قرار دے دیا گیا جس میں .... صغیر مکمل بی۔ اے تک ختم کروادی جاتی ہے۔ حدیث حضرت بانی سلسلہ کی کتب اور ہماری جماعت کے بنیادی مسائل کا مطالعہ احمدی لڑکیوں کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے۔

2 فروری 1934ء کو حضرت صاحب نے زلزلہ بہار کے مصیبت زدگان کے لئے چندہ کی تحریک کی۔

مستورات نے بھی اس میں حصہ لیا۔

ہماری تاریخ

یکم مارچ 1957ء کے اخبار ٹروتھ کے صفحہ اول پر چار کالمی سرخی سے غانا کی آزادی کا استقبال کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ ڈاکٹر قوامے انکروما جو سی۔ پی۔ پی کے لیڈر ہیں کو ساری دنیا سے مبارک بادیں وصول ہو رہی ہیں اور انہیں افریقہ کے لوگوں کا پائینر لیڈر سمجھا جاتا ہے گولڈ کوسٹ 6۔ مارچ کو غانا کہلانا شروع کر دے گا۔ کیونکہ یہ وہ دن ہے جس دن ملک کی آزادی کا اعلان کیا جائے گا۔ غانا کامن ویلتھ میں شامل ہو جائے گا ڈاکٹر قوامے انکروما جن کی پارٹی سی۔ پی۔ پی نے ملک کی آزادی کے لئے بھرپور جدوجہد کی ہے کو ساری دنیا کے لوگ افریقن نسل کا پائینر لیڈر سمجھتے ہیں۔ جب ان کی پارٹی نے پہلی جنرل الیکشن جیتی تو ڈاکٹر انکروما اس وقت قید میں تھے۔ کیونکہ کہا جاتا تھا کہ انہوں نے ایک غیر قانونی سٹرائک کروائی ہے۔ لیکن گورنر نے نہایت اچھا نمونہ دکھاتے ہوئے انہیں جیل سے رہا کر دیا اور حکومت سنبھالنے کے لئے کہا۔ اس موقعہ پر دنیا کے تقریباً ساٹھ ممالک کے نمائندے غانا آئیں گے۔ 3۔ تاریخ کو آزادی کے استقبال کی تقاریب شروع ہو جائیں گی۔ ہمارے نمائندے نے بتایا ہے کہ ہر شہر اور ہر گاؤں کو نہایت خوب صورتی کے ساتھ سجایا گیا ہے۔ اگرچہ خیال یہ تھا کہ شائد مخالف پارٹی تقریبات میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کرے گی لیکن یہ خوش آئند بات ہے کہ انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ بھی سارے ملک کے ساتھ خوشی منائیں گے۔ اخبار ٹروتھ غانا کو مبارکباد پیش کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ یہ ملک خوشحال ہو اور ہمیشہ آزاد رہے۔ اس موقعہ پر مسٹر الیس۔ او۔ بکری اور مغربی افریقہ کے مربیان کے رئیس آزادی کی تقریب پر نمائندے کے طور پر موجود ہوں گے۔ مسٹر الیس۔ او۔ بکری۔ نائیجیریا کی جماعت کی نمائندگی کریں گے اور مغربی افریقہ کے مربیان کے رئیس مغربی افریقہ کی۔

اس خبر کے ساتھ صفحہ اول پر انکروما کو ایک احمدیہ مربی مولانا عطاء اللہ کلیم کے ساتھ مصافحہ کرتے دکھایا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ انہیں بعض سلسلہ کی کتابیں بھی دی گئیں۔

یہ خبر یکم مارچ 1957ء کے ٹروتھ میں شائع ہوئی۔

محترم مولانا مبارک احمد ساقی نے 27۔ جون کو لندن سے اخبار' دی ٹروتھ کے لئے نائیجیریا کی دستوری کانفرنس کی رپورٹ ارسال کی۔ آپ نے لکھا کہ اس دستوری کانفرنس میں کافی پیش رفت ہوئی ہے۔ اگرچہ نائیجیریا کے لئے آزادی کی تاریخ تو کوئی مقرر نہیں کی گئی لیکن سارا ملک 1960ء پر نظریں لگائے بیٹھا ہے۔ یہ رپورٹ 5۔ جولائی 1957ء کے پرچے میں شائع ہوئی تھی۔

آپ نے لکھا کہ جیسا کہ تمام دستوری کانفرنسوں کے ساتھ ہوتا ہے نائیجیریا کی دستوری کانفرنس بھی ملے جلے جذبات کے ساتھ ختم ہوئی۔ لیکن یہ بات خوش آئند ہے کہ ان جذبات میں خوشی کے جذبات مایوسی سے زیادہ تھے۔ اگرچہ تمام لیڈروں نے یہ محسوس کیا کہ اس کانفرنس کی وجہ سے ملک نے کافی پیش رفت کی ہے۔ لیکن پھر بھی کچھ جذبات مایوسی کے بھی تھے۔ مغربی نائیجیریا کے مغربی علاقے کے وزیر اعلیٰ نے مکمل اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ کسی حد تک' مایوسی اس بات پر ہوئی ہے کہ برطانوی حکومت آزادی کی تاریخ

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

....

حضرت ہود علیہ السلام

رُبّی الانبیاء میں حضرت ہود علیہ السلام کے متعلق مزید لکھا ہے:-

سوال حضرت ہودؑ کا پیشہ کیا تھا۔
جواب حضرت ہودؑ تجارت کیا کرتے تھے۔
سوال حضرت ہودؑ کا حلیہ مبارک کیسا تھا؟
جواب حضرت ہودؑ کا سرخ و سفید رنگ تھا۔ آپ وجیہہ تھے۔ اور داڑھی بڑھی ہوئی تھی۔
سوال حضرت ہودؑ نے انہیں کیا تعلیم دی۔
جواب حضرت ہودؑ نے انہیں دعوت توحید دی۔ اور کہا کہ عبادت کے لائق صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اور یہ دولت و عظمت اور قوت جو تمہیں حاصل ہے یہ خدا کی عطا کردہ ہے۔ اس کے بدلہ میں خدا تعالیٰ کے احسانات کا شکریہ ادا کرو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ اور میری اطاعت کرو۔
سوال عاد قوم نے حضرت ہودؑ کی نصیحتوں کا کیا جواب دیا۔
جواب عاد قوم نے حضرت ہودؑ کی توہین کی اور کہا کہ تو کوئی روشن نشان نہیں لایا۔ ہم تجھ پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اپنے معبودوں کو نہیں چھوڑیں گے۔ اور یہ کہ ہمارے کسی بت نے تیرا دماغ خراب کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتا۔

قوم کے سرداروں نے کہا کہ اے ہود ہم تجھے کم عقل اور جھوٹے لوگوں میں سے سمجھتے ہیں۔
سوال حضرت ہودؑ نے انہیں کیا جواب دیا اور کون سے دلائل دے کر سمجھایا۔
جواب حضرت ہودؑ نے جواب دیا کہ مجھ میں کم عقلی نہیں پائی جاتی بلکہ میں رب العالمین کی طرف سے رسول ہوں۔ اور تمہارا سچا خیر خواہ ہوں۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کا وہ عذاب یاد دلایا جس نے حضرت نوحؑ کی قوم کو ان کی سرکشی کی وجہ سے تباہ و برباد کر دیا تھا۔
سوال قوم عاد نے حضرت ہودؑ کی نصائح کا کیا جواب دیا۔
جواب قوم عاد نے کہا تیرا وعظ کرنا یا نہ کرنا ہمارے لئے برابر ہے (کیونکہ جو باتیں ہم کر رہے ہیں) وہ تو پہلے زمانے کے لوگوں سے رائج ہیں اور ہم پر کبھی عذاب نہیں آئے گا۔
سوال حضرت ہودؑ نے ان کی حد سے بڑھتی ہوئی شرارتوں پر کیا کیا۔
جواب آپ نے فرمایا میں اللہ تعالیٰ کو اس بات کا گواہ ٹھہراتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو۔ کہ جس کسی کو تم اللہ کا شریک قرار دیتے ہو۔ اس سے بے زار ہوں۔ اس کو چھوڑ کر تم سب مل کر میرے خلاف منصوبہ کرو۔ اور مجھے کوئی ڈھیل نہ دو۔

پھر آپ نے کہا کہ میرا اپنے رب پر توکل ہے اور وہ میری مدد کے لئے آ رہا ہے۔ قریب کی راہ سے۔ اللہ تعالیٰ کا تم سب پر تصرف ہے۔ اور یہ کہ اگر تم نے خدا کو نہ مانا تو تمہارے علاوہ وہ کسی اور قوم کو جانشین بنا دے گا۔ اور تم اس کو کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکو گے۔ میں تم سے اس تبلیغ پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔
سوال حضرت ہودؑ کی قوم نے آپ سے کیا مطالبہ کیا۔
جواب قوم عاد نے کہا کہ اگر تم سچے ہو تو وہ عذاب لے آؤ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے۔
سوال حضرت ہودؑ نے ان کے عذاب کے مطالبہ پر کیا جواب دیا۔
جواب پس تم بھی (میرے لئے عذاب کا) انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ (تمہارے لئے) عذاب کا انتظار کرتا ہوں گا۔
سوال عاد قوم کس عذاب سے ہلاک ہوئی؟
جواب آندھی کے عذاب سے جو متواتر سات راتیں اور آٹھ دن تک چلتی رہی۔
اور عاد ایک ایسے عذاب سے ہلاک کئے گئے جو ہوا کی صورت میں آیا تھا جو یکساں چلتی تھی اور سخت تیز تھی۔ اس (اللہ) نے ہوا کو متواتر سات راتیں اور آٹھ دن ان کی تباہی کے لئے مقرر کر چھوڑا تھا۔ سو اس کا نتیجہ تمہیں معلوم ہے کہ وہ قوم بالکل گر گئی گویا کہ وہ کھجور کے ایک کھوکھلے درخت کی جڑیں ہیں۔ جن کو تیز آندھی نے گرا کر رکھ دیا ہے۔ ہوا کا تیز طوفان بلا وقفہ ایک ہفتہ تک چلتا رہا۔ اور قوم عاد زیر زمین مدفون ہو گئی۔ اور ان کا شہر ریت کے ٹیلوں میں دب گیا۔
سوال عاد قوم کی تباہی کس طرح ہوئی؟
جواب عاد قوم جو ذات العماد کہلاتی تھی۔ انہوں نے اپنی وادیوں کی طرف بڑھتا ہوا بادل دیکھا تو خوش ہوئے کہ یہ ہم پر بادل برسائے گا۔ نہیں یہ وہ عذاب ہے جس کو تم جلدی مانگتے تھے۔ یہ ایک ہوا ہے جس میں دردناک عذاب پوشیدہ ہے۔ یہ ہوا اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو تباہ کرتی چلی جائے گی۔
سوال عذاب تو اور قوموں پر بھی آئے مگر دنوں کے لئے منحوس ہونے کا ذکر کس قوم کے لئے آیا۔
جواب عاد قوم کے لئے۔ اور فی ایامٍ نحساتٍ کے الفاظ آئے۔
کہ یہ اس قوم کے لئے میلہ اور عید کے دن تھے۔ جنہیں وہ مبارک سمجھتے تھے۔ اس لئے فرمایا کہ جنہیں تم مبارک دن سمجھتے تھے وہی منحوس ثابت ہوئے۔
سوال حضرت ہودؑ کو تاریخی لحاظ سے کیا اہمیت اور شان حاصل ہے۔
جواب حضرت ہودؑ کو تاریخی لحاظ سے یہ امتیاز حاصل ہے کہ آپ پہلے نبی ہیں جو عرب میں مبعوث ہوئے۔
سوال حضرت ہودؑ اور آپ پر ایمان لانے والوں نے کس علاقہ کی طرف ہجرت کی۔
جواب حضرت ہودؑ اور آپ کے متبعین نے قوم عاد کی تباہی کے بعد حضر موت کی طرف ہجرت کی۔ حضرت ہودؑ اور آپ پر ایمان لانے والوں کو خدا تعالیٰ نے اپنی عظیم الشان رحمت سے بچا لیا۔
سوال حضرت ہودؑ نے کہاں وفات پائی۔
جواب حضر موت میں حضر موت کی شمالی سرحد پر ایک مقام تریم ہے۔ تریم سے دو منزل کے فاصلے پر آپ کی قبر ہے۔
سوال عاد قوم کا ذکر قرآن مجید میں کتنی بار آیا ہے۔
جواب اکیس بار
سوال حضرت رسول کریم ﷺ سورۃ ہود کے متعلق کیوں فرمایا کرتے تھے کہ سورۃ ہود نے مجھے بوڑھا کر دیا ہے۔
جواب سورہ ہود کی وہ آیت جس کے متعلق آپ فرمایا کرتے تھے کہ سورہ ہود نے مجھے بوڑھا کر دیا ہے درج ذیل ہے۔
پس اے رسول تو ان لوگوں سمیت جنہوں نے تیرے ساتھ ہو کر (ہماری طرف) رجوع کیا ہے (اس طرح پر) جس طرح تجھے حکم دیا گیا ہے۔ سیدھی راہ پر قائم رہ۔

یادِ رفتگان

ناصرہ بیگم اہلیہ حافظ بشیر احمد لاہور

محترم چوہدری عطا محمد صاحب

میرے والد ماجد چوہدری عطا محمد صاحب چوہدری فتح دین صاحب نمبردار کے بیٹے تھے جو ضلع ہوشیارپور کے گاؤں بہادر پور کے رہنے والے تھے۔ اباجان کو پڑھائی کے بعد قانون گو کی ملازمت مل گئی۔ ملازمت کے بعد ایک احمدی گھرانہ میں آنا جانا تھا انہوں نے ان کی کتب بینی کے شوق کے پیش نظر ان کو حضرت بانی سلسلہ کی کتب پڑھنے کے لئے دیں اس وقت حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کا دور تھا چنانچہ 1920ء میں والد صاحب نے بیعت کر لی بیعت کے بعد آپ میں نمایاں تبدیلی واقع ہو گئی قصبہ بھی چھوڑ دیا۔ مرکز قادیان اکثر جاتے رہتے عبادات میں زیادہ پابند ہو گئے۔ خاندان حضرت بانی سلسلہ سے بے حد پیار تھا حضرت صاحب کے بعد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے ساتھ گہرے تعلقات تھے جس وقت اباجان کو حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے قادیان بلایا میری عمر اس وقت 6-5 برس تھی اور اس وقت اباجان تحصیل دار بن چکے تھے حضرت صاحب کے ارشاد پر اباجان بیوی بچوں کو قادیان لے آئے اور اباجان کو کچھ عرصہ کے لئے انسپکٹر مال مقرر کر دیا کہ تمام شہروں میں جا کر چندے کا حساب کتاب چیک کرو۔ (غالباً چار ماہ تک ہم قادیان رہے) ہماری والدہ صاحبہ اگرچہ بہت نیک اور عبادات کی پابند تھیں مگر پڑھی لکھی نہ تھیں اس لئے بچوں کی تربیت اور تعلیم کی طرف ہمارے اباجان نے ہی خصوصی توجہ دی دینی مسائل خود سمجھاتے دنیاوی تعلیم پر بھی نظر رکھتے۔

جب میں پندرہ برس کی ہوئی تو میرے اباجان سخت بیمار ہو گئے پورا ایک سال بیمار رہے حضرت صاحب کے ارشاد پر قادیان چھٹی لے کر آ گئے۔

ابا جان نے اپنے بڑے بیٹے چوہدری عبداللطیف کی زندگی وقف کر دی جو کہ انچارج جرمنی مشن رہے۔ خدا کے فضل سے دوسرے بچے بھی حسب توفیق خدمت دین بجا لا رہے ہیں ایک بیٹا چوہدری نذیر احمد اپنے حلقہ دارالصدر شمالی کا صدر ہے دوسرا چوہدری رشید احمد اپنے حلقہ کے سیکرٹری مال رہے ہیں اللہ کے فضل سے کراچی میں 1964ء تا 1993ء تک مختلف شعبوں میں حسب توفیق خدمت دین بجالانے کا موقع ملتا رہا ہے۔ احمدیہ ہال میں لیڈیز سٹور کی انچارج رہ چکی ہوں نارتھ ناظم آباد کے دو حلقے تھے ایک حلقہ گلشن نور کی صدر بھی رہی بطور سیکرٹری مال بھی کام کیا۔ پارٹیشن کے وقت میرے والد صاحب لودھراں میں تحصیل دار تھے اس زمانہ میں گورنمنٹ کی طرف سے ان کے پاس ایک جیپ دو سپاہی مسلح بھی ہوا کرتے تھے۔
اس وقت ہندوؤں کی جائیدادیں مکانات وغیرہ کی نقل مکانی ہو رہی تھی آپ علاقہ میں اپنی نیک طبع اور بلند اخلاق کی وجہ سے ہر دلعزیز تھے چند ہندوؤں نے مل کر سوچا کہ اس شخص کی خدمت کا موقعہ اچھا ہے اسے ایک دوکان میں بہت سامال وغیرہ ڈال دیتے ہیں تاکہ یہ اپنے بیٹے وغیرہ کے نام الاٹ کرا لے اس غرض سے میرے اباجان سے بات چیت کرنے کے لئے خود حاضر ہوئے مگر انہوں نے یہی جواب دیا یہ چونکہ گورنمنٹ کا مال ہے اس لئے اسی کے سپرد کروں گا تمام ملتان ڈویژن میں ان کی ایمانداری کا چرچا تھا۔ نہ کبھی خود رشوت لی اور نہ ہی کسی اور کی اس سلسلہ میں حوصلہ افزائی ہی کی اسی وجہ سے بعض لوگ ان

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر30632

I Mrs. Aisyah Ngenget w/o D.Ngenget

پیشہ خانہ داری عمر63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 93-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دھان کا کھیت برقبہ 3750 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی۔ /10000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 20 گرام مالیتی۔ /2000000 روپے۔ 3۔ حق مہر۔ /1000000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔ /13000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ /150000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔ /4000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs. Aisyah Ngenget انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 D. Ngenget خاوند موصیہ انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Endang Abdurahman Manan انڈونیشیا

مسل نمبر30633

I-Tatang Ruswandi s/o Nana

پیشہ ملازمت عمر42 سال بیعت 1976-3-1 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 94-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع جابر انڈونیشیا مالیتی۔ /6750000 روپے۔ ٹی وی اور موٹر سائیکل مالیتی۔ /1750000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔ /8500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ /320000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Tatang Ruswandi انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Mamat Rohmat انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Elly Herlina انڈونیشیا۔

مسل نمبر30634

I- Asep Kusparandan s/o Sodikin

پیشہ تجارت عمر55 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 95-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان مع زمین مالیتی۔ /5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ /300000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Asep Kusparandan انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Mandang Turyatna انڈونیشیا برادر موصی گواہ شد نمبر2 E. Dimyati انڈونیشیا۔

مسل نمبر30635

I Drs Ibrahim Sjajaprawira s/o Soelaiman Djajaprawira

پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت 1948ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 93-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 267 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔ /45000000 روپے۔ 2۔ دھان کا کھیت برقبہ 11000 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔ /40000000 روپے۔ 3۔ کار مالیتی۔ /3000000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔ /88000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ /300000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔ /800000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Drs Ibrahim Djajaprawira گواہ شد نمبر1 Drs. Atiknaim Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 M. Ikhsan A.R انڈونیشیا۔

مسل نمبر30636

I Abdul Gofur son of Mardi AlQomar

پیشہ تعلیم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 95-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) گھڑی مالیتی پندرہ ہزار روپے (2) سائیکل مالیتی 25 ہزار روپے (3) کتب مالیتی دس ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ ایک لاکھ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Abdul Gofur انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Rahman Hakim انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 AHmad Afandi انڈونیشیا۔

مسل نمبر30637

I Edi Pranoto Son of Jawadi

پیشہ طالب علمی عمر33 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 95-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ کلکولیٹر مالیتی 32.000 روپے اس وقت مجھے مبلغ ساٹھ ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Edi Pranoto انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Rahman Hakim مسل نمبر30638 انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 M.Chamdani انڈونیشیا۔

مسل نمبر30638

I Rahman Hakim son of Bahrum

پیشہ تعلیم عمر26 سال بیعت 89-9-7 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 95-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سائیکل مالیتی چالیس ہزار روپے اور کتب مالیتی تین لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Rahman Hakim انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Edi Pranoto انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 MuHammad Chamdani انڈونیشیا۔

مسل نمبر30639

I Ade Diat son of Edimyati

پیشہ ملازمت عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 95-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل ہنڈا مالیتی 2.500.000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 350.000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Ade diat انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر1 E.Dimyati والد موصی انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Warsani Ahmad انڈونیشیا۔

مسل نمبر30640

I Mukti Apendi son of Holil

پیشہ ملازمت عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 95-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) گھڑی مالیتی پچاس ہزار روپے (2) ریڈیو مالیتی ساڑھے سترہ ہزار روپے (3) A-Resekuker مالیتی ساڑھے باون ہزار روپے کل جائیداد مالیتی ایک لاکھ بیس ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ دو لاکھ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Mukti Apendi انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Nandang Turyatna انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 E.Dimyati جابر انڈونیشیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 30- جون 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر 171 (نیا)
1-00 دینی تعلیمات- روحانی خزائن
1-30 تاریخ احمدیت کا ایک ورق- از مکرم بی اے رفیق صاحب
2-00 چلڈرن کلاس- از امام عطاء المجیب راشد صاحب (دوبارہ)
3-00 چینی زبان سیکھئے- سبق نمبر 18
3-30 حکایات شیریں- نمبر 8 (نیا)
4-00 تلاوت- حدیث- خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- از امام عطاء المجیب راشد صاحب نمبر 6 (دوبارہ)
5-00 لقامع العرب- (دوبارہ)
6-00 ہمارے دوستوں سے ملئے- کینیڈا۔
7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر 171 (دوبارہ)
8-00 چینی زبان سیکھئے سبق نمبر 18 (دوبارہ)
8-30 حکایات شیریں- نمبر 8 (دوبارہ)
9-00 چلڈرن کلاس- از امام عطاء المجیب راشد صاحب
10-00 تلاوت- حدیث- خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- از امام عطاء المجیب راشد صاحب نمبر 6 (دوبارہ)
11-00 دینی تعلیمات- روحانی خزائن
11-30 تاریخ احمدیت کا ایک ورق- از مکرم بی اے رفیق صاحب
12-00 (دوپہر) سندھی پروگرام- خطبہ 15-7-94
1-00 لقامع العرب 96-6-26 (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام- اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر 171 (دوبارہ)
4-00 تلاوت- حدیث- خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- از امام عطاء المجیب راشد صاحب نمبر 6 (دوبارہ)
5-00 سوالات کا وقت- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بوسنین اور البانین دوستوں کے ساتھ 96-5-25- جرمنی-
6-00 (شام) ملاقات از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- انگریزی دان دوستوں کے ساتھ 96-6-27
7-00 اراؤنڈ دی گلوب- ڈاکو منٹری ا- بیت الحمد -اا- واقفین نو کی بیت الاقصیٰ ربوہ کی سیر
8-00 لقامع العرب- 96-6-27 (نیا)
9-00 البانین پروگرام
10-00 تلاوت- حدیث- خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر 15
11-00 ا- کوئز شوبلنہ

اا- جرمن پروگرام

بدھ- 3- جولائی 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر 174 (نیا)
1-00 اراؤنڈ دی گلوب ہماری کائنات
1-30 متفرق پروگرام
2-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر 43 (دوبارہ)
3-00 چینی زبان سیکھئے- سبق نمبر 19
3-30 حکایات شیریں- نمبر 9 (نیا)
4-00 تلاوت- حدیث- خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر 10 (دوبارہ)
5-00 لقامع العرب نمبر 52 (دوبارہ)
6-00 طبی معاملات- ماں اور بچے کی صحت
6-30 ایک نو احمدی سے گفتگو
7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر 174 (دوبارہ)
8-00 چینی زبان سیکھئے- سبق نمبر 19 (دوبارہ)
8-30 حکایات شیریں نمبر 9 (دوبارہ)
9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر 43 (دوبارہ)
10-00 تلاوت- حدیث- خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر 16 (دوبارہ)
11-00 اراؤنڈ دی گلوب- ہماری کائنات
11-30 متفرق پروگرام
12-00 (دوپہر) رشین پروگرام
1-00 لقامع العرب نمبر 52 (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر 174 (دوبارہ)
4-00 تلاوت- حدیث- خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر 16 (دوبارہ)
5-00 انڈونیشین پروگرام
6-00 (شام) نیچرل کیور- ہومیوپیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (نیا)
7-00 احمدیہ ٹی وی ورائٹی- دلبر مرا یہی ہے- از چوہدری ہادی علی صاحب
8-00 لقامع العرب نمبر 53 (نیا)
9-00 فرنچ پروگرام
10-00 تلاوت- حدیث- خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں از امام عطاء المجیب راشد صاحب- نمبر 8 (نیا)
11-00 جرمن پروگرام (ا) ٹیک ٹاک (اا) حضرت صاحب کا دورہ۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ اہلیہ مکرم مقصود احمد صاحب واہلہ آف ننگل رندھیر نارووال گزشتہ ایک ہفتہ سے گردے اور مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں- تکلیف زیادہ ہے احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے-

○ مکرم چوہدری ولی محمد صاحب محلہ ناصر آباد شرقی ربوہ کے بیٹے ذوالقرنین حسن صاحب ڈیرہ نواب صاحب شدید بیمار ہیں- شوگر کے باعث سینہ اور آنکھوں پر اثر ہے- احباب جماعت سے ان کی شفاء کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے-

○ مکرم مبارک احمد صاحب کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو ایک حادثہ میں شدید اندرونی چوٹیں آئی ہیں- اور ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے-

○ محترمہ امتہ اللہ صاحبہ اقبال ٹاؤن لاہور کو دل کا اٹیک ہوا ہے اور شیخ زید ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے-

○ مکرم صلاح الدین صاحب گولبازار ربوہ کی آنکھوں کا کالے موتیا کا اپریشن گزشتہ سال ہوا تھا جو کامیاب رہا- اب سفید موتیا کا حملہ ہوا ہے- ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

○ مکرم شیخ عبدالرحمان صاحب زعیم انصاراللہ کنری سندھ کے والد مکرم شیخ محمد عبداللہ بہاری صاحب بہت بیمار ہیں- انکی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے-

بقیہ صفحہ ۱

والوں کا- اگر وہ کام کو عمدگی کے ساتھ اور پوری کوشش سے نہیں کرتے تو وہ بھی خائن ہیں- اسی طرح جو شخص روپیہ احتیاط سے خرچ نہیں کرتا وہ بھی خائن ہے- جو وقت پورا نہیں دیتا وہ بھی خائن ہے- اور وہ جس کے متعلق سمجھا جاتا ہے کہ کوشش سے کام سیکھ کر کام چلائے گا مگر وہ اس طرح نہیں کرتا کام کی مالہ و ماعلیہ سے واقفیت پیدا نہیں کرتا وہ بھی خائن ہے- اور یاد رہے کہ خیانت اور ایمان ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے- وہی (صاحب ایمان) ہے جو امین ہے اور جو امین نہیں وہ (صاحب ایمان) نہیں-

پس میں خصوصیت سے یہاں کے لوگوں کو اور باہر کے سیکرٹریوں اور امیروں کو توجہ دلاتا ہوں کہ آنریری طور پر کسی کام کا ذمہ لینے کا یہ مطلب نہیں کہ اس کام کا کرنا فرض نہیں ہوتا- اگر آنریری کام کرنے والے اپنے کام میں کوتاہی کرتے ہیں تو ویسے ہی خائن ہیں جیسے تنخواہ لے کر کام میں خیانت کرنے والے-

خدا تعالیٰ ہماری جماعت کو خیانت اور دیانت کا اصل مفہوم سمجھائے- اور ہماری جماعت دینی امور میں ہی نہیں بلکہ دنیوی امور میں بھی سب لوگوں سے بڑھی ہوئی ہو تاکہ جو کام اس کے سپرد ہوں- ان کو عمدگی سے کرے-

(از خطبہ 6- جولائی 1923ء)

بقیہ صفحہ 4

1960ء میں مقرر نہیں کر سکی لیکن ملک کے رہنماؤں کو اس بات سے حوصلہ ملا ہے کہ وہ 1960ء کی طرف دیکھ سکیں- سر ڈانا آف شکوٹو جو شمالی علاقے کے وزیر اعلیٰ ہیں نے مغربی اور مشرقی نائیجیریا کی سلف گورنمنٹ کو بہت اچھے طریق پر تسلیم کیا ہے- انہوں نے اپنے علاقے کے لوگوں سے کہا ہے کہ وہ اسے ایک چیلنج سمجھیں تاکہ 1960ء تک وہ بھی سلف گورننگ ہو جائیں- نائیجیریا کے برطانوی لوگ بھی اس کانفرنس کے نتائج سے خوش ہیں- وہ اچھی طرح جانتے ہیں اور اس بات پر خوش ہیں کہ ملک آگے کی طرف بڑھ رہا ہے- بیت الفضل لندن کے امام جو پاکستانی ہیں انہوں نے ایک خاص انٹرویو میں جو نائیجیریا کے طلباء کو دیا گیا تھا- بتایا کہ انہیں مغربی افریقہ سے ایک خاص قسم کی محبت ہو گئی ہے اور کہ وہ اس بات پر بہت خوش ہیں کہ نائیجیریا کے مختلف علاقوں نے خاصی ترقی کی ہے-

بقیہ صفحہ 5

سے نالاں و ناراض ہی رہتے کہ خود لیتا ہے نہ لینے ہی دیتا ہے- باوجود اتنی دیانتداری کے کسی شریر طبع نے ان کے بارہ میں مشہور کر دیا کہ چوہدری عطا محمد نے پارٹیشن کے موقع پر بڑا مال بنایا ہے چنانچہ ابا جان نے حقیقت حال سے حضرت صاحب کو آگاہ کر دیا ساری باتیں تفصیل سے تحریر کر دیں جس پر حضرت صاحب کا آپ کے نام خط آیا کہ کسی نے ان کے بارہ میں شکایت نہیں کی بلکہ تحریر فرمایا آپ کی تو تعریف ہی ہمیشہ آئی ہے کہ بڑے دیانت دار ہیں" یہ چٹھی آج تک ہمارے ہاں محفوظ ہے- 1952ء میں ابا جان ریٹائر ہو کر ربوہ آئے جہاں حضرت صاحب نے سیکرٹری تعمیرات کے عہدے پر لگا دیا- بعد میں علیل ہونے پر اپنے چھوٹے بیٹے کے ہاں لاہور میں 1962 میں وفات پائی- حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے- خدا تعالیٰ انہیں جنت میں ارفع مقام عطا فرمائے- آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: 29- جون-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 25 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 40 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیراعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر کے الیکشن میں کوئی مداخلت نہیں کی جاسکے گی۔ بھارت نے سات لاکھ فوج کی موجودگی میں جھرلو الیکشن کروائے۔ اور 20 لاکھ مہاجرین کو ووٹ کا حق نہیں دیا۔ ہم آزاد کشمیر میں شفاف غیر جانبدارانہ اور منصفانہ الیکشن کروا رہے ہیں۔ کسی پر اپنی رائے مسلط نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ الیکشن کشمیر کی جدوجہد آزادی کا رخ متعین کریں گے۔

○ آزاد کشمیر کے وزیر اور مسلم کانفرنس کے صدر سردار محمد عبدالقیوم خان نے کہا ہے کہ 30 جون کو اگر دھاندلی کے ذریعے آزاد کشمیر پر پیپلزپارٹی کو مسلط کرنے کی کوشش کی گئی تو ہم مزاحمت کریں گے۔ انہوں نے سانحہ برنالہ کی تحقیقات کے لئے فوجی کمیشن قائم کرنے کا مطالبہ کیا۔

○ پنجاب حکومت نے سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلہ کے مطابق پنجاب کے بلدیاتی اداروں کو منتخب افراد کو واپس کرنے کی بجائے پنجاب اسمبلی میں ایک نیا قانون پیش کیا جسے اسمبلی کی اکثریت نے منظور کر لیا اور اسے قانون کا درجہ دے دیا گیا۔ اس نئے بل کے آجانے کی وجہ سے بلدیاتی ادارے بحال نہیں ہو سکیں گے۔ اس بل کے ذریعے پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈی ننس مجریہ 1979ء منسوخ ہو جائے گا اور لوکل کونسلوں کے تمام اختیارات ایڈمنسٹریٹروں اور حکومت کے نامزد افراد کے پاس ہی رہیں گے۔

○ پنجاب حکومت نے بلدیاتی اداروں کے سلسلے میں جو نیا بل پاس کیا ہے اس کے خلاف پنجاب اسمبلی کی اپوزیشن نے سپریم کورٹ جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اپوزیشن کے ترجمان نے کہا ہے کہ بجٹ اجلاس کے دوران ایسی قانون سازی نہیں کی جاسکتی۔ ترجمان نے کہا کہ حکومتی اقدام جمہوریت کے خلاف سازش ہے۔

○ پنجاب اسمبلی میں حکومت کی طرف سے پیش کئے گئے بلدیاتی اداروں کے لئے نئے قانون کے بل کی منظوری کے بعد اپوزیشن ارکان پنجاب اسمبلی نے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا جس میں پنجاب اسمبلی سے مستعفی ہونے کا اعلان کیا گیا۔ پریس کانفرنس میں یہ کہا گیا کہ پنجاب اسمبلی کا ادارہ ناکارہ ہو چکا ہے اور یہاں صرف ون پارٹی سسٹم ہے اس لئے اس کی افادیت ختم ہو چکی ہے اس لئے پنجاب اسمبلی کے تمام اپوزیشن ارکان کی طرف سے نواز شریف سے درخواست ہے کہ ہمارے دیئے گئے استعفے فوری طور پر پنجاب اسمبلی کے سپیکر کے حوالے کر دیں۔ یہ بھی کہا گیا کہ جس سسٹم میں عدالت کے کسی فیصلے کا احترام نہ کیا جائے بلکہ اس سے بغاوت کا اعلان کیا جائے۔ ایسے معاشرے کا زندہ رہنا مشکل ہے۔

○ قائد حزب اختلاف میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ قوم حکمرانوں کے خلاف جہاد کے لئے تیار ہو جائے۔ پیپلزپارٹی کے اقتدار کی آخری مہلت ختم ہونے والی ہے اور انشاء اللہ بہت جلد مسلم لیگ کی حکومت بنے گی۔ انہوں نے کارکنوں سے کہا کہ جلد مڈٹرم الیکشن ہونے والے ہیں اس لئے کارکن تیاری کریں اور اس الیکشن کے لئے پوری کوشش شروع کر دیں۔

○ وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے اپوزیشن کی احتجاجی تحریک کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ اپوزیشن کی یہ تحریک بھی ماضی کی تحریکوں کی طرح ناکام ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مضبوط ہے پی۔ڈی۔ایف کا اتحاد کامیابی سے چل رہا ہے۔ اس لئے اپوزیشن کو چاہئے کہ محاذ آرائی سے گریز کرے۔

○ حکومت نے نئے بجٹ کی منظوری کے باوجود فنانس بل میں اہم ترامیم کا فیصلہ کیا ہے۔ ایک دوکان اور مکان پر دولت ٹیکس کی چھوٹ سمیت تاجروں کے چھ میں سے ساڑھے پانچ مطالبے منظور کر لئے گئے ہیں۔ جنرل سیلز ٹیکس سے متعلق نصف مطالبہ کے بارے میں خصوصی کمیٹی بنا دی گئی ہے۔ کاٹن ٹیکسٹائل اور ان کی مصنوعات سرجیکل آلات اور دیگر کئی مصنوعات پر سیلز ٹیکس 18 سے کم کر کے 10 فیصد کر دیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ بھی تاجر برادری کو بہت سی مراعات دینے پر آمادگی ظاہر کر دی گئی ہے۔ ملازمین کے لئے بھی یہ آسانی فراہم کی گئی ہے کہ الاونسز تنخواہ سے الگ کر کے صرف تین فیصد انکم ٹیکس لگے گا۔

○ راولپنڈی کے گنجان آباد علاقے فیض آباد کے فاروق ہوٹل میں ایک دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں 5۔افراد ہلاک ہو گئے اور 25 زخمی ہو گئے۔

○ اپوزیشن لیڈر میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ حکومت نے سپریم کورٹ کے بلدیاتی اداروں کی بحالی کے فیصلے کو روکنے کے لئے بدمعاشی اور غنڈہ گردی شروع کر دی ہے۔ لیکن حکومت کی اس کارروائی کا اس کو اسی کی زبان میں جواب دیا جائے گا۔ پارلیمنٹ بلڈنگ میں وکلا سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ غریب کی تنخواہ میں تو کوئی اضافہ نہیں کیا گیا مگر صدر وزیراعظم اور وزیروں کی مراعات میں تین سو فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے وکلاء سے کہا کہ وہ غریب لوگوں کے حقوق کی بازیابی کے لئے آگے آئیں۔

○ صدر فاروق لغاری نے کہا ہے کہ پاکستان ایٹمی معاملہ میں کسی دباؤ نہ کبھی پہلے آیا ہے اور نہ اب آئے گا۔ پاکستان ایٹمی تجربات پر پابندی کے جامع سمجھوتے کے اغراض و مقاصد سے متفق ہے لیکن دیکھنا یہ ہے کہ یہ کس شکل میں سامنے آتا ہے انہوں نے کہا کہ اس سمجھوتے کے بارے میں ہمارے بعض تحفظات ہیں۔

○ وفاقی وزیر داخلہ میجر جنرل (ر) نصیر اللہ خان بابر نے کہا ہے کہ فیض آباد بم دھماکہ کی واردات کا سراغ لگا لیا گیا ہے۔ ملزم کے بارے میں کافی معلومات مل چکی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تخریب کار کی خیالی تصویر مصری سفارت خانے میں دھماکہ کرنے والے مجرم سے ملتی جلتی ہے اور مجرم کو 24 گھنٹے میں گرفتار کر لیا جائے گا۔

○ ملک کی چھ موثر دینی جماعتوں نے ایک نئے انتخابی اتحاد کی تشکیل کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اتحاد میں جماعت اسلامی جے۔ یو۔ پی' جے۔ یو۔ آئی (ف) اور جے۔ یو۔ آئی (س) تحریک نفاذ فقہ جعفریہ شامل ہیں۔

○ مسلم لیگ (ج) کے صدر حامد ناصر چٹھہ نے کہا ہے کہ پی۔ ڈی۔ ایف کی حکومت ملک کے معاشی اور دیگر مسائل کے ٹھوس حل کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

○ بھارت نے اس وقت ایٹمی تجربات پر جینوا میں ہونے والی بین الاقوامی مذاکرات ناکام بنا دیئے جب اس نے اپنی یہ پیش کش واپس لے لی کہ وہ بین الاقوامی مبصرین کے ایٹمی دھماکوں پر نظر رکھنے والے عالمی تنظیم میں شرکت کرے گا۔ یہ بات بھارتی وزارت خارجہ کے حوالے سے وائس آف امریکہ نے بتائی ہے۔ پانچ سپر طاقتوں اور مذاکرات میں شریک عالمی نمائندوں نے پابندی کے جامع معاہدے پر اتفاق رائے نہ ہونے کا اعتراف کر لیا۔ جس کے بعد جینوا مذاکرات ختم کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔

○ آزاد کشمیر اسمبلی کے لئے 30 جون کو ووٹ ڈالے جائیں گے پولنگ پاکستان اور آزاد کشمیر میں بیک وقت شروع ہو گی ماحول کو پر امن رکھنے کے لئے ضروری اقدامات کر لئے گئے ہیں۔ حساس مقامات پر فوج موجود ہو گی۔ اسمبلی 40 نشستیں ہیں۔ مہاجرین بارہ نشستوں پر ووٹ ڈالیں گے۔

○ جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ صرف چہرے بدلنے یا فوری الیکشن کے لئے تحریک شروع نہیں کی گئی ہے فوری الیکشن سے عوام کو کچھ نہیں ملے گا۔ عبوری حکومت کڑا احتساب کرے پھر الیکشن کروائے انہوں نے کہا کہ بے نظیر کی چھٹی کے بعد احتساب کا عمل ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف کے خلاف مقدمہ واپس نہیں لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نئی ووٹر لسٹوں اور کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈوں کے اجرا کے بعد انتخابات ہونے چاہئیں۔

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
طارق مارکیٹ
4-30 تا 8-30 شام
اقصیٰ چوک ربوہ

تیس سے جدید اور روایتی زیورات کم کر۔
انوار گولڈ سمتھ
نزد الائیڈ بنک اکرام مارکیٹ اقصیٰ روڈ
ربوہ
فون: 487

مفید اور مؤثر دوائیں
جو اندرون و بیرون ملک مشہور ہیں
اکسیر معدہ: ہاضمہ کا بہترین چورن
قندِ شفاء: نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے جوشاندے کا انسٹنٹ پوڈر
حب سعال: کھانسی کیلئے گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 211538

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں • کیڈمیم کیساتھ تیار شدہ بغیر ٹانکے کے زیورات۔
• زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں لی جائے گی۔
• زیورات کی دنیا میں منفرد نام
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹرز: میاں نسیم احمد طاہر
میاں فرید یوسف
فون: دوکان 837، گھر 212175

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۳۰ روپے، ۶۰ گرام ۹۰ روپے، ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے
اکسیر اولادِ نرینہ (کورس)
۲۵۰ روپے
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں۔
بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534